السنیۃ الانیفہ

فی

فتاویٰ افریقہ

اعلیٰ حضرت مولانا
شاہ محمد احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ نوریہ رضویہ۔ گلبرگ اے فیصل آباد

السنیۃ الانیفہ

فی

فتاویٰ افریقہ

اعلیٰ حضرت مولانا

شاہ محمد احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ نوریہ رضویہ۔ گلبرگ اے فیصل آباد

041-626046

تزئین واہتمام

سیّد حمایت رسول قادری

نام کتاب ---------- فتاوٰی افریقہ

مؤلف ------ -------- اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کمپوزنگ ---------- محمد حسین 0300-9414815

پروف ریڈنگ ______ محمد رب نواز سیالوی فاضل دارالعلوم نوریہ رضویہ گلبرگ فیصل آباد

صفحات ------------ 176

تاریخ اشاعت ------ اگست ۲۰۰۴ء

تعداد -------------- 1100

مطبع --------------- اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ناشر --------------- مکتبہ نوریہ رضویہ فیصل آباد

قیمت -------------- -/80 روپے

ملنے کے پتے

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز

11 گنج بخش روڈ، لاہور فون: 7313885

مکتبہ نوریہ رضویہ

گلبرگ اے فیصل آباد فون: 626046

سوالات بار دیگر

مسئلہ ۸۱: بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العلمین والصلاۃ والسلام علی سید المرسلین خاتم النبین محمد والہ واصحبہ اجمعین الی یوم الدین بالتبحیل و حسبنا اللہ ونعم الوکیل۔ اللہ تعالیٰ کی بیشمار رحمتیں بے حد برکتیں ہمارے علمائے کرام اہلسنت پر کہ جو ہمیں خدا اور رسول جل وعلاو صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بدگویوں کی دشناموں اور ان کے کفریات سے مطلع کئے اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے بہ برکت رسولہ الکریم ﷺ آمین فقیر غفر اللہ تعالیٰ الہ نے تمہید ایمان سے صفحہ ۶ لے کر صفحہ ۲۲ تک وعظ کیا جس میں زید صاحب نے چند عذر پیش کئے جس سے بعض برادران اہلسنت کو دھوکا ہونے کا اندیشہ ہے لہٰذا ہمارے آقا ہمارے سردار کے سامنے وہ عذر بیان کرنا ضروری سمجھا گیا ہے عذر اوّل تمہید ایمان صفحہ ۸ آیت اور فرمایا ہے وَمَنۡ یَّتَوَلَّهُمۡ مِّنۡكُمۡ فَاِنَّهٗ مِنۡهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ جو تم میں ان سے دوستی کرے گا وہ انہیں میں سے ہے بیشک اللہ ہدایت نہیں کرتا ظالموں کو پہلی دو آیتوں میں تو ان سے دوستی کرنے والوں کو ظالم و گمراہ ہی فرمایا تھا اس آیہ کریمہ نے بالکل تصفیہ فرمادیا کہ جو ان سے دوستی رکھے وہ بھی انہیں میں سے ہے انہیں کی طرح کافر ہے ان کے ساتھ ایک رسی میں باندھا جائے گا اور وہ کوڑا بھی یاد رکھیے کہ تم چھپ چھپ کر ان سے میل رکھتے ہو اور میں تمہارے چھپے ظاہر سب کو خوب جانتا ہوں اس مقام پر یہ عذر ہوا کہ جب ان سے دوستی کرنے سے آدمی کافر ہو جاتا ہے تو سارے جہان کو مسلمان کافر ٹھہرے جاتے ہیں کیونکہ ہر ایک مسلمان قوم مجوس و ہنود و نصاریٰ و یہود وغیرہ سے دوستی رکھتے ہیں یہ بدگو لوگ تو عالم ہیں اس عذر کا جواب یہ دوستی مذہبی نہیں کہ مذہب کی رو سے ان کو قطعاً کافر سمجھتے ہیں نہ کہ ان بدگویوں کی طرح عالم دین پھر کافر اصلی و مرتد میں بڑا فرق ہے یہ لوگ مرتد ہیں اس نے کسی قسم کا میل جول جائز نہیں۔ تمہارا رب عزوجل اللہ رسول ﷺ کے بدگویوں کے واسطے ارشاد فرماتا ہے کَفَرُوۡا بَعۡدَ اِسۡلَامِهِمۡ وہ مسلمان ہو کر اس کلمے کے سبب کافر

ہو گئے کہیں فرمایا لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ بہانے نہ بناؤ تم کافر ہو چکے ایمان کے بعد عذر دوم رسول اللہ ﷺ کو ان دشنامیوں کی تیسری دشنام میں تمہید ایمان صفحہ ۱۲ ''معاذ اللہ کہ محمد رسول اللہ ﷺ کی عظمت تیرے دل سے ایسی نکل گئی ہو کہ اس شدید گالی میں بھی ان کی توہین نہ جانے اور اگر اب بھی تجھے اعتبار نہ آئے تو خود انہیں بدگویوں سے پوچھ دیکھ کہ آیا تمہیں اور تمہارے استادوں پیرجیوں کو کہہ سکتے ہیں کہ اے فلاں تجھے اتنا علم ہے جتنا سوئر کو ہے تیرے استاد کو ہی علم تھا جیسا کتے کو ہے تیرے پیر کو اس قدر علم تھا جس قدر گدھے کو ہے یا مختصر طور پر اتنا ہی ہو کہ او علم میں الو۔ گدھے۔ کتے۔ سوئر کے ہمسرو دیکھو تو وہ اس میں اپنی اور اپنے استاد و پیر کی توہین سمجھتے ہیں یا نہیں۔ قطعاً سمجھیں گے اور قابو پائیں تو سر ہو جائیں پھر کیا سبب ہے کہ جو کلمہ ان کے حق میں توہین و کسر شان ہو محمد رسول اللہ ﷺ کی توہین نہ ہو کیا معاذ اللہ ان کی عظمت ان سے بھی گئی گزری ہے کیا اس کا نام ایمان ہے حاش للہ'' یہاں بڑا بھاری سخت عذر گزرا کہ میاں واعظ کو مسجد میں بیٹھ کر الو گدھے، کتے۔ سوئر کا نام لینا ناجائز ہے یہاں تک کہ کتے سوئر کا نام لینے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اور منہ میں پانی لے کر کلی کرنا واجب ہے اس عذر کا جواب تو اول حضور کا رسالہ ازالۃ العار سے پوچھے صفحہ ۱۸ ''دلیل ششم ایها الناس ضرب مثل فاستمعوا له اے لوگو ایک مثل کہی گئی اسے کان لگا کر سنو ان الله لا يستحي من الحق بیشک اللہ عزوجل حق بات فرمانے میں نہیں شرماتا ایحب احدكم ان تكون كريمته فراش كلب فكرهتموه کیا تم میں کسی کو پسند آتا ہے کہ اس کی بیٹی یا بہن کسی کتے کے نیچے بچھے تم اسے بہت برا جانو گے رب جل وعلا نے غیبت کا حرام ہونا اسی طرز بلیغ سے ادا فرمایا ایحب احدكم ان ياكل لحم اخيه ميتافكرهتموه کیا تم میں کوئی پسند رکھتا ہے کہ اپنے مرے بھائی کا گوشت کھائے تو یہ تمہیں برا لگا۔ سنو سنو اگر سنی ہو تو بگوش ہوش سنو ليس لنا مثل السؤ التي صارت فراش مبتدع كالتي كانت فراشالكلب ہمارے لیے بری مثل نہیں جو عورت کسی بدمذہب کی جورو بنی وہ ایسی ہی ہے جیسے کسی کتے کے تصرف میں آئی رسول اللہ ﷺ نے کوئی چیز دے کر پھیر لینے کا ناجائز ہونا اس وجہ سے انیق سے بیان

ہو گئے کہیں فرمایا لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ کَفَرْتُمْ بَعْدَ اِیْمَانِکُمْ بہانے نہ بناؤ تم کافر ہو چکے ایمان کے بعد عذر دوم رسول اللہ ﷺ کو ان دشنامیوں کی تیسری دشنام میں تمہید ایمان صفحہ ۱۲ ''معاذ اللہ کہ محمد رسول اللہ ﷺ کی عظمت تیرے دل سے ایسی نکل گئی ہو کہ اس شدید گالی میں بھی ان کی توہین نہ جانے اور اگر اب بھی تجھے اعتبار نہ آئے تو خود انہیں بدگویوں سے پوچھ دیکھ کہ آیا تمہیں اور تمہارے استادوں پیرجیوں کو کہہ سکتے ہیں کہ اے فلاں تجھے اتنا علم ہے جتنا سوئر کو ہے تیرے استاد کو ہی علم تھا جیسا کتے کو ہے تیرے پیر کو اس قدر علم تھا جس قدر گدھے کو ہے یا مختصر طور پر اتنا ہی ہو کہ او علم میں الو۔ گدھے۔ کتے۔ سوئر کے ہمسرو دیکھو تو وہ اس میں اپنی اور اپنے استاد و پیر کی توہین سمجھتے ہیں یا نہیں۔ قطعاً سمجھیں گے اور قابو پائیں تو سر ہو جائیں پھر کیا سبب ہے کہ جو کلمہ ان کے حق میں توہین و کسرشان ہو محمد رسول اللہ ﷺ کی توہین نہ ہو کیا معاذ اللہ ان کی عظمت ان سے بھی گئی گزری ہے کیا اس کا نام ایمان ہے حاش للہ'' یہاں بڑا بھاری سخت عذر گزرا کہ میاں واعظ کو مسجد میں بیٹھ کر الو گدھے، کتے۔ سوئر کا نام لینا ناجائز ہے یہاں تک کہ کتے سوئر کا نام لینے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اور منہ میں پانی لے کر کلی کرنا واجب ہے اس عذر کا جواب تو اول حضور کا رسالہ ازالۃ العار سے پوچھے صفحہ ۱۸ ''دلیل ششم ایها الناس ضرب مثل فاستمعوا له اے لوگو ایک مثل کہی گئی اسے کان لگا کر سنو ان الله لا یستحی من الحق بیشک اللہ عزوجل حق بات فرمانے میں نہیں شرماتا ایحب احدکم ان تکون کریمته فراش کلب فکرهتموه کیا تم میں کسی کو پسند آتا ہے کہ اس کی بیٹی یا بہن کسی کتے کے نیچے بچھے تم اسے بہت برا جانو گے رب جل وعلا نے غیبت کا حرام ہونا اسی طرز بلیغ سے ادا فرمایا ایحب احدکم ان یاکل لحم اخیه میتافکرهتموه کیا تم میں کوئی پسند رکھتا ہے کہ اپنے مرے بھائی کا گوشت کھائے تو یہ تمہیں برا لگا۔ سنو سنو اگر سنی ہو تو بگوش ہوش سنو لیس لنا مثل السؤ التی صارت فراش مبتدع کالتی کانت فراشالکلب ہمارے لیے بری مثل نہیں جو عورت کسی بدمذہب کی جورو بنی وہ ایسی ہی ہے جیسے کسی کتے کے تصرف میں آئی رسول اللہ ﷺ نے کوئی چیز دے کر پھیر لینے کا ناجائز ہونا اس وجہ سے انیق سے بیان

فرمایا العائد فی ھبتہ کالکلب یعود فی قیئہ لیس لنا مثل السوء اپنی دی ہوئی چیز پھیرنے والا ایسا ہے جیسے کتا قے کر کے اسے پھر کھالیتا ہے ہمارے لئے بری مثل نہیں۔ اب اتنا معلوم کرنا رہا کہ بدمذہب کتا ہے یا نہیں۔ ہاں ضرور ہے بلکہ کتے سے بھی بدتر و ناپاک تر کتا فاسق نہیں اور یہ اصل دین و مذہب میں فاسق ہے کتے پر عذاب نہیں اور یہ عذاب شدید کا مستحق ہے میری نہ مانو سید المرسلین ﷺ کی حدیث مانو ابو حاتم خزاعی اپنی جزو حدیثی میں حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے راوی رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں اصحاب البدع کلاب اھل النار بدمذہبی والے جہنمیوں کے کتے ہیں'' اب تمہید ایمان سے سینے صفحہ ۴ اور ۱۰۔ '' تمہارا رب عزوجل فرماتا ہے اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ یعنی وہ چوپاؤں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بڑھ کر بہکے ہوئے وہی لوگ غفلت میں پڑے ہیں اور فرماتا ہے اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا وہ تو نہیں مگر جیسے چوپائے بلکہ وہ تو ان سے بھی بڑھ کر گمراہ ہیں دیکھو تمہید ایمان ص۱۸ اور ۱۹ تمہارا رب عزوجل فرماتا ہے۔ اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ۔ بھلا دیکھ تو جس نے اپنی خواہش کو اپنا خدا بنا لیا اور اللہ نے علم ہوتے ساتے اسے گمراہ کیا اور اس کے کان اور دل پر مہر لگادی اور اس کی آنکھ پر پٹی چڑھادی تو کون اسے راہ پر لائے اللہ کے بعد۔ تو کیا تم دھیان نہیں کرتے اور فرماتا ہے كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ط بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ان کا حال اس گدھے کا سا ہے جس پر کتابیں لدی ہوں کیا بری مثال ہے ان کی جنہوں نے خدا کی آیتیں جھٹلائیں اور فرماتا ہے فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا تو اس کا حال کتے کی طرح ہے تو اس پر حملہ کرے تو زبان نکال کر ہانپے اور چھوڑ دے تو ہانپے یہ ان کا حال ہے جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں۔'' اور سینے اللہ عزوجل فرماتا ہے پارہ ۲۹ سورہ مدثر فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۝ فَرَّتْ مِنْ

قَسْوَرَةٍ ۝ انہیں کیا ہوا نصیحت سے منہ پھیرے ہیں گویا وہ گدھے ہیں بھڑکے ہوئے کہ شیر سے بھاگے ہوں۔ الحمدللہ ہمارے علمائے کرام نے جو الفاظ ان بدگویوں کے رد میں لکھے ان کے ثبوت قرآن عظیم ہی کی آیات کریمہ نے دیے اب اتنا معلوم کرنا رہا کہ قرآن مجید میں لفظ خنزیر ہے یا نہیں مسلمانوں دیکھو تمہارا رب عزوجل فرماتا ہے پارہ لا یحب اللہ سورہ مائدہ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ حرام کیا گیا اوپر تمہارے مردار اور لہو اور گوشت سوئر کا اور جس کے ذبح پر اللہ کا غیر نام پکارا گیا اور فرماتا ہے پارہ سوۂ انعام قُلْ لَّآ أَجِدُ فِيْ مَآ أُوْحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ إِلَّآ أَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا أَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَإِنَّهٗ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ بِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ج یعنی کہہ نہیں پاتا میں بیچ اس چیز کے کہ وحی کی ہے طرف میری حرام کیا گیا اوپر کسی کھانے والے کے کہ کھاوے اس کو مگر یہ کہ ہو مردار اور لہو ڈالا ہوا رگوں میں سے یا گوشت سوئر کا پس تحقیق وہ ناپاک ہے اور وہ کہ ذبح کیا گیا ہو غیر خدا کا نام لے کر اور فرماتا ہے پارہ ۱۴ سورۂ نحل إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ سوا اس کے نہیں کہ حرام کیا اوپر تمہارے مردار اور لہو اور گوشت سوئر کا اور وہ چیز کہ اس کے ذبح میں آواز بلند کی جاوے واسطے غیر خدا کے اور یہ تو سنیے جو اللہ عزوجل فرماتا ہے وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ اللہ نے ان کافروں میں سے کر دیئے بندر اور سوئر اور شیطان کے پجاری مولانا صاحب للہ للہ انصاف اگر گدھے کتے سوئر کے نام لینے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے تو وہی الفاظ حافظ و امام عین نماز میں قراءت میں پڑھتے ہیں جب وضو ٹوٹ جاتا ہے تو پھر ہمارے آئمہ کرام رضی اللہ عنہم نے کیوں حکم نہیں کیا کہ جس وقت امام کی زبان سے گدھے کتے سوئر کا لفظ نکلے فوراً نماز جاتی رہے گی اور جن سورتوں میں یہ نام آئے نماز میں ان کا پڑھنا حرام ہے کہ نماز وضو دونوں باطل ہو جائیں گے بلکہ زید صاحب کے نزدیک یہ نام وضو توڑنے والی چیزوں سے بھی سخت ہوئے کہ ان سے کلی فقط سنت ہوئی اور ان سے واجب ہوئی پھر وہی کہنا پڑا کہ ایسی بات وہی کہیگا جو گدھا ہو پھر اگر وضو نہ ٹوٹے صرف کلی واجب ہو تو نماز باطل نہ ہوئی